www.ahlehaq.org

الخصائص الکبریٰ

جلد دوم

مصنف

علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین

مولانا عبدالاحد قادری

ممتاز اکیڈمی لاہور

1

www.ahlehaq.org

الخصائص الکبریٰ

مصنف

علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تدوین مولانا عبد الاحد قادری

جلد دوم

ممتاز اکیڈمی

فضل الٰہی مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور

www.ahlehaq.org

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: الخصائص الکبریٰ (جلد دوم)

مصنف: حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتدوین: مولانا محمد عبدالاحد قادری

پروف ریڈنگ: محمد فاروق صدیقی

صفحات: 576

ہدیہ:

بااہتمام شکیل ممتاز

ناشر: ممتاز اکیڈمی۔ فضل الٰہی مارکیٹ

چوک اردو بازار لاہور

فون نمبر: 7223506-7230718

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔ شکریہ! (ادارہ)

عنوانات	صفحہ نمبر
مجلس نبوی کے آداب	514
گستاخ رسول کافر ہے اسے قتل کردیا جائے	515
نبی کریم ﷺ اہل بیت اور صحابہ کی محبت واجب ہے	516
سرکار دو عالم ﷺ کے چند دیگر خصائص	519
نمازِ خوف آپ ﷺ کے خصائص میں سے ہے:	519
آپ ﷺ ہر کبیرہ وصغیرہ (ارادی اور غیر ارادی) گناہ سے معصوم ہیں:	519
نبی کریم ﷺ فعل مکروہ سے منزہ و پاک ہیں	521
خواب میں دیدار نبوی ﷺ برحق ہے	522
درود و سلام کی فضیلت:	523
اختیارات مصطفی ﷺ	530
نبی کریم ﷺ جسکے درمیان چاہتے مواخات فرماتے اور انکے درمیان وراثت قائم کرتے:	533
مسجد نبوی ﷺ کی محراب نمازی کیلئے محراب کعبہ کی طرح ہے	534
نبی کریم ﷺ کی نسبت سے آپکی ازواج 'اہلبیت اور اصحاب کو شرف عطا ہوا	534
حسین رضی اللہ عنہ کی جبرئیل مدد کر رہے ہیں:	536
اہل بیت کی دشمنی جہنم کا باعث ہے:	536
اہل بیت کشتی نوح کی طرح ہیں:	537
کتاب اللہ اور اہل بیت: فضائل صحابہ:	537
حضور نبی کریم ﷺ کے تمام اصحاب عادل ہیں:	539
بعد وصال معجزات کا ظہور	540
نبی کریم ﷺ نے وصال کی خود خبر دی	540
نبی کریم ﷺ نے وفات کے دن اور مقام کی خبر دیدی تھی:	544
نبی کریم ﷺ کو نبوت کیساتھ شہادت کی فضیلت بھی عطا کی گئی:	544
مرض الموت کے واقعات	545
وہ معجزات اور خصائص جو رحلت کے وقت رونما ہوئے	548
نبی کریم ﷺ کو جب کوئی مرض لاحق ہوتا تو آپ عافیت کا سوال ضرور فرماتے	550
جسد ظاہری سے روح پاک کے خروج کے وقت واقعات	552

عنوانات	صفحہ نمبر
نبی کریم ﷺ کے وصال مبارک کی خبر اہل کتاب نے دی:	553
بوقت غسل کے معجزات وواقعات	555
دعائے جنازہ و نماز کے وقت جن معجزات کا ظہور ہوا:	556
دفن شریف کے وقت معجزات کا ظہور	558
لوگ آپ ﷺ کے حضور تین دن تک جماعت در جماعت پیش ہوتے رہے	559
تعزیت میں رونما ہونے والے معجزات	561
انبیاء علیہم السلام کے اجساد مطہر کو زمین پر حرام کردیا گیا ہے:	563
سرکار دو عالم ﷺ مزار انور میں زندہ ہیں:	563
میں عیسیٰ علیہ السلام کے سلام کا جواب دونگا:	564
میں سلام کا جواب دیتا ہوں:	564
قبر انور سے آذان کی آواز:	564
انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں:	565
حبیب کو حبیب سے ملادو:	566
بعد وصال نبوی ﷺ صحابہ کرام کو غزوات میں جو واقعات پیش آئے	567
مسلمانوں کیلئے دریا مسخر:	567
دریا میں ٹیلے نمودار:	568
زہر بے اثر:	569
شراب شہد اور سرکہ میں تبدیل:	570
وصی عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات:	570
رومی ایلچی کا مسلمان ہونا:	571
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے دعا اور بارش کا نزول	572
یا ساریۃ الجبل:	573
حضرت عثمان کا عصا توڑنے والے کا برا انجام:	573
اجتماعی دعا قبول ہوتی ہے:	574
سانپ کا اطاعت کرنا:	574
سانپ کا طواف کعبہ:	575
وہ نشانیاں جو زمانہ نبوت سے تادم تحریر موجود ہیں	576
حج کی مقبولیت:	576

سے ملنے والی ہے جس کے ہاتھ دراز ہیں۔'' تو آپ نے ان کو جلد تر ملنے کی بشارت کے ساتھ نوازا اور وہ جنت میں آپ کی زوجیت میں ہیں۔

﴿ابن سعد، ابن عساکر﴾

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کرتی تھیں کہ مجھے آپ کے ساتھ تین باتوں پر ناز ہے اور تینوں باتیں آپ کی ازواج میں کسی کو حاصل نہیں ہے۔ ایک یہ کہ میرا جد اور آپ کا جد ایک ہے۔ دوسرے یہ کہ میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ آسمان میں کیا۔ تیسرے یہ کہ سفیر حضرت جبرئیل علیہ السلام ہے۔

﴿ابن جریر﴾

ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنا نفس حضور نبی کریم ﷺ کیلئے ہبہ فرما دیا تھا:

حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ کا نکاح لفظ ہبہ اور بغیر مہر کے ابتداء اور انتہاء ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْۤ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ"

﴿سورۃ الاحزاب﴾

ترجمہ: "اے غیب بتانے والے (نبی) ہم نے تمہارے لیے حلال فرمائیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہر دو اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور پھوپیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی اور والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کی نذر کرے اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے۔ یہ خاص تمہارے لیے امت کیلئے نہیں۔"

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ام شریک رضی اللہ عنہا نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو ہبہ کیا مگر حضور نبی کریم ﷺ نے ان کو قبول نہ فرمایا اور ام شریک رضی اللہ عنہا نے کسی سے نکاح بھی نہ کیا، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں۔

﴿ابن سعد﴾

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے ارشاد باری تعالیٰ

تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ ﴿سورۃ الاحزاب﴾

کے تحت روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سے وہ عورتیں مراد ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو ہبہ کیا اور آپ نے بعض عورتوں کو سرفراز فرمایا اور بعض کو امید میں رکھا اور جنہوں نے آپ کے نکاح نہ کیا، ان میں سے ام شریک رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔

﴿ابن سعد، بیہقی﴾

شاہد وہ حدیث ہے جو صحیحین میں بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں ہے۔ اور آپ ﷺ کا حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمانا جبکہ انہوں نے اپنی بہن کو آپ پر پیش کیا تھا کہ یہ میرے لیے حلال نہیں ہے اور تم میرے حضور اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں کو پیش کرو۔

﴿بخاری، مسلم﴾

یہ بات صحیح ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے چھ یا سات سال کی عمر کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ اس بات کی طرف گئے ہیں جسے ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ یہ بات نبی کریم ﷺ کے ساتھ خاص تھی۔ اور یہ بات باپ کیلئے جائز نہیں ہے کہ اپنی بیٹی کا نکاح بالغ ہونے سے پہلے کر دے۔ اس بات کو ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ ''الخصائص'' میں لائے ہیں اور انہوں نے کہا: یہ غریب و نادر ہے۔ ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ کے سوا کسی اور نے کہا ہے ہمیں اس کا علم نہیں ہے اور جمہور علماء نے کہا ہے کہ باپ کی ولادت سے نابالغہ کا نکاح ہر ایک کیلئے جائز ہے اور یہ بات حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے نہیں ہے بلکہ ابن المنذر رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے۔

باندی کی آزادی اس کا مہر قرار دیں یہ آپ کیلئے جائز ہے:

حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کی آزادی کو اس کا مہر قرار دیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور اس کی آزادی کو اس کا مہر قرار دیا۔

﴿بخاری، مسلم﴾

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان سے نکاح کیا۔ کسی نے آپ سے دریافت کیا کہ ان کا مہر کیا ہے؟ فرمایا: ان کی جان ان کا مہر ہے۔

﴿بیہقی﴾

ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے ایسا عمل تو کیا ہے لیکن اس پر کوئی دلیل قائم نہیں فرمائی کہ یہ فعل آپ کے ساتھ اور آپ کی امت کیلئے جائز ہیں، لہٰذا امت کیلئے ابھی ایسا کرنا مباح ہے کیونکہ اس میں آپ کی تخصیص کے وجود پر کوئی دلیل نہیں ہے۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ کا قول میرے نزدیک مختار ہے۔ یہی مذہب امام احمد و اسحاق رحمہم اللہ کا ہے۔

اجنبی عورتوں کو دیکھنا اور تنہائی میں تشریف رکھنا آپ کیلئے جائز تھا:

حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ اجنبی عورتوں کی طرف آپ کا دیکھنا اور تنہائی میں ان کے ساتھ تشریف رکھنا مباح تھا۔

حضرت خالد بن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا

نے کہا کہ نبی کریم ﷺ میرے پاس میرے گھر اس حال میں تشریف اس وقت میری شادی ہو چکی تھی اور آپ میرے بستر پر اس طرح تشریف فرما ہوئے جس طرح ہم تم بیٹھے ہوئے ہیں۔ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اس حدیث میں جو مفہوم ہے وہ اس پر محمول ہے کہ یہ واقعہ پردے کی آیت کے نزول سے پہلے کا ہے۔ یا یہ بات ہے کہ کسی ضرورت سے دیکھنا جائز ہو۔ یا یہ کہ فتنہ کا خوف نہ ہو تو دیکھنا جائز ہو۔ واللہ اعلم

﴿بخاری﴾

ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: دلائل قویہ سے ہمیں جو بات واضح ہوئی ہے یہ ہے کہ اجنبی عورت کے ساتھ خلوت اور اس کی طرف نظر کرنے کا جواز نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے ہے۔ اور وہ جواب صحیح ہے جو ام حرام رضی اللہ عنہا کے قصے میں مذکور ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے اور ان کے نزدیک خواب استراحت فرمائی اور وہ آپ کے سر مبارک کو آراستہ کرتی تھیں باوجودیکہ آپ دونوں کے درمیان نہ محرمیت تھی اور نہ زوجیت۔

ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ کے ''الخصائص'' میں مذکور ہے اور انہوں نے ام حرام رضی اللہ عنہا کی حدیث بیان کی ہے۔ جن علماء نے علم انساب کا احاطہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ دونوں کے درمیان محرمیت نہ تھی۔ اسے حافظ شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بات ام حرام رحمۃ اللہ علیہ کی بہن ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھی۔ ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ معصوم ہیں۔ اس بنا پر کہا جائے گا کہ اجنبیہ کے ساتھ خلوت کرنا حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے تھا اور بعض مشائخ شافعیہ نے بھی اس کا ادعا کیا ہے۔ انتہی

جس عورت کا جس سے چاہیں آپ نکاح کر دیں:

حضور نبی کریم ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ عورتوں میں سے جس کو چاہیں جس کے ساتھ چاہیں اس کی رضامندی سے اور ان کے والدین سے اور نہ ان کے والدین کی رضا حاصل کیے بغیر خود بخود نکاح کر دیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ

﴿سورۃ الاحزاب﴾

ترجمہ: ''اور کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار ہے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مومن نہیں ہے جب تک کہ میں اس کے نزدیک دنیا اور آخرت میں احق نہ ہوں، اور وہ روایت نقل کی ہے۔

﴿بخاری﴾

حضرت سہل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے پاس عورت آئی اور اس نے اپنا